ہے یہاں کے عام تعلیمی اداروں میں سب سے زیادہ توجہ اسلامی افکار کواجاگر کرنے پر لگانی چاہئے تاکہ ان اداروں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ پکے سچے مسلمان بھی ہوں۔اس لئے ہماری ان تمام افراد سے گزارش ہے کہ وہ دینی مدارس کی اصلاح اورانہیں قومی دھارے میں لانے کی فکر نہ کریں یہ ادارے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پہلے ہی اسلامی قومی ملی فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اس لئے وہ ان اداروں کی فکر کریں جو سرکاری سرپرستی میں چل رہے ہیں ان کا قبلہ درست کریں بلکہ ان کی مکمل اصلاح کریں۔

امام الحرم المکی **الشیخ عمر بن محمد السبیل** کا سانحہ ارتحال

یہ خبر پوری دنیا میں نہایت افسوس کے ساتھ پڑھی اور سنی گئی کہ عالم اسلام کے عظیم عالم دین، دانشور اور مفکر امام کعبہ فضیلۃ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل حفظہ اللہ کے فرزند ارجمند اور مسجد الحرام کے امام اور خطیب الشیخ عمر محمد السبیل رحمہ اللہ کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہونے سے خالق حقیقی سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ آپ کے اہل خانہ اور خاندان کیلئے ہی عظیم سانحہ نہیں ہے بلکہ پوری دنیا کے مسلمان اس حادثہ پر ول گرفتہ اور غم زدہ ہیں اور اس دکھ کی گھڑی میں وہ فضیلۃ الشیخ محمد السبیل حفظہ اللہ کے ساتھ ہیں۔

الشیخ رحمہ اللہ کی عمر تقریباً 45 برس تھی۔ آپ کا شمار سعودیہ کے ممتاز علماء میں ہوتا تھا۔ اپنی نیکی طہارت اور زہد وتقویٰ کی بدولت مسجد الحرام کے امام اور خطیب مقرر ہوئے۔ انتہائی سنجیدہ اور کم گو رہنے والا یہ نوجوان عوام الناس میں بے حد مقبول تھا ان کی آواز اپنے والد سے ہو بہو ملتی جلتی تھی۔ بڑے باوقار خطیب تھے عالمی مسائل پر گہری نظر تھی یہی وجہ ہے کہ اپنے خطبوں میں ہمیشہ عالم اسلام کے اہم مسائل کو موضوع سخن بناتے۔ اور امت اسلامیہ کو انکی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے تھے۔ بالخصوص اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی سازشوں سے باخبر رہتے تھے۔ اور عالمی فورم پر آواز اٹھاتے تھے۔ آپ نے بے شمار عالمی کانفرنسوں میں شرکت کی اور دشمنان اسلام کے ناپاک ارادوں کو ہمیشہ بے نقاب کیا۔ گذشتہ سال بنکاک میں ہونے والی عالمی ختم نبوت کانفرنس میں آپ نے قادیانیوں کی سازشوں کا زبردست محاسبہ کیا اوران کے گماشتوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ اپنی ریشہ دوانیوں سے باز نہ آئے تو پھر قادیانیوں کے خلاف تحریک کی قیادت وہ خود کریں گے۔

آپ کلیۃ الشریعۃ مکہ یونیورسٹی میں پڑھاتے تھے انہیں اسلامی علوم بالخصوص علوم فقہ پر مکمل عبور حاصل تھا۔ تشنگان علوم دینیہ آپ کے حلقہ درس میں کثرت کے ساتھ بیٹھتے تھے۔ بہت ملنسار اور خلیق تھے پاکستان سے دلی محبت رکھتے تھے اور اس کی تعمیر وترقی اور فلاح وبہبود کے خواہاں تھے گذشتہ حالات اور پاکستان کے خلاف عالمی سازشوں پر بے حد ملول تھے۔ اور اپنی پریشانی کا اظہار اکثر دوستوں سے کیا کرتے تھے اور پاکستانی قیادت کو ہمیشہ تلقین کرتے کہ وہ وطن عزیز کی قدر ومنزلت کو جانیں اور نہ صرف اس کی حفاظت کریں بلکہ عالمی قائدانہ کردار ادا کریں۔

گذشتہ عید الفطر کے موقعہ پر ان کے ساتھ اچھی نشست ہوئی، جس میں دیگر امور کے علاوہ پاکستان کے حالات اور افغانستان میں امریکی مداخلت پر بہر حاصل گفتگو ہوئی۔ آپ ان حالات پر بے حد رنجیدہ تھے۔ اور دعا گو تھے کہ اللہ تعالیٰ عالم اسلام کی حفاظت فرمائے۔ آپ کی اچانک اور المناک موت سے عالم اسلام نا قابل تلافی نقصان ہوا ہے جہاں ہم ایک مفکر، مربی، برادر محسن سے محروم ہوئے ہیں۔ وہاں ان کے اہل خانہ ایک شفیق اور لائق فرزند سے محروم ہوئے ہیں۔ ان کی عیادت کیلئے دو مرتبہ رئیس الجامعہ نے الشیخ صاحب سے گفتگو کی اور وفات پر بھی تعزیتی فون کیا ہم سب ان کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہیں اور الشیخ حفظہ اللہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں وہاں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ الشیخ عمر کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اوران کی دینی وملی خدمات کو قبول فرمائے اور تمام لواحقین، اہل خانہ کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

ممتاز عالم دین حضرت **مولانا محمد مدنی** (رحمہ اللہ) کی رحلت

جامعہ العلوم الاثریہ جہلم کے مہتمم مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر ممتاز عالم دین بے مثال خطیب مولانا محمد مدنی 18 فروری 2002 کو رحلت فرماگئے۔ آپ ایک عرصہ سے علیل تھے اور جناح ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کے سامنے پوری کائنات بے بس ہے موت کا وقت مقرر ہے اور مولانا بھی آخرت کو سدھار گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم بے باک خطیب اور بہترین منتظم تھے۔ آپ جامعہ اثریہ جہلم کے مہتمم تھے جو کہ علاقہ بھر کی ایک ممتاز درسگاہ ہے آپ نے جہلم اور اس کے گردونواح میں لاتعداد مساجد تعمیر کروائیں، اور علاوہ ازیں کئی خیراتی ادارے قائم کئے آپ نے مصروف ترین زندگی گزاری، دعوتی اور اصلاحی کانفرنسوں میں شرکت کرتے۔ حرمین شریفین موومنٹ قائم کی۔ اوراس کے تحت لاتعداد پروگرام کئے۔ آپ کے انتقال سے جوخلا پیدا ہوا ہے وہ مدتوں پر نہ ہو سکے گا۔ بلا شبہ جہاں جامعہ اثریہ جہلم اور اس کے تحت ادارے متاثر ہوئے وہاں مرکزی جمعیت کو بھی ناقابل تلافی نقصان ہوا۔ اللہ مرحوم کی تمام دینی ملی کوششوں کو قبول فرمائے اور بشری لغزشوں کو معاف فرمائے انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے ادارہ جامعہ ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

ممتاز مفکر **پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب** کا سانحہ ارتحال

قرآن فہم انسٹی ٹیوٹ کے مہتمم ممتاز عالم دین علامہ پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب کو گذشتہ دنوں دہشت گردوں نے شہید کردیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم نے اسلامی علوم کی تعلیم پاکستان اور سعودی عرب سے حاصل کی اور پاکستان کے معروف عالم دین حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کے ساتھ بطور سیکرٹری ایک عرصہ تک کام کیا عربی زبان پر مکمل عبور رکھتے تھے مختلف جگہوں پر تدریسی کام سرانجام دیتے رہے آپ فرقہ واریت کے سخت مخالف تھے اور ہمیشہ رواداری، تحمل اور بردباری کا درس دیتے تھے۔ گذشتہ چند سالوں سے آپ نے لاہور میں قرآن فہمی کے ضمن میں مختلف جگہوں پر درس شروع کئے تھے جو کہ بہت مقبول ہوئے اور پھر فہم قرآن انسٹیٹیوٹ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور ترجمہ کلاسیں شروع کی علاوہ ازیں فہم قرآن کے لئے آسان زبان میں مختلف کتابیں تحریر کی جو کہ شامل نصاب تھیں اور ایک مجلّہ کا اجراء بھی کیا جس میں قرآن حکیم کی تدریس اور تراجم کے حوالے سے عمدہ راہنمائی ملتی تھی۔ آپ کو اعلیٰ صلاحیت اور علمی وجاہت کی بناء پر گذشتہ سال اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر منتخب کیا گیا۔ اس اچانک حادثے سے ہم سب ایک بہترین استاد اور ممتاز عالم دین سے محروم ہوئے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے ادارہ جامعہ اس غم کی گھڑی میں ان کے ساتھ برابر کا شریک ہے۔